کی نسبت کیا زیادہ بہتر طریقہ نہیں ہے؟ ــــ آخر یہ حسنہ شیخ کون ہے؟ ــــ جس کے پاس موجود صرف جواہرات کی مالیت ہی ایک کروڑ روپے بنتی ہے ــــ جس کو آپ کے آقائے ولی نعمت، غریبوں کے غریب مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ملک سے باہر بھگا دیا ہے ــــ اور . . .

جس کا چرچا ہے زمانے میں! ــــ ع

شرم تم کو مگر نہیں آتی ــــ!

حق مغفرت کرے . . . !

گذشتہ چند ہی دنوں میں پانچ مایۂ ناز علمی شخصیتیں ہم سے بچھڑ گئیں ــــ انا للہ وانا الیہ راجعون!

۱۔ مولانا محمد داؤد صاحب راغب رحمانی دہلوی۔

۲۔ مولانا محمد شریف صاحب اشرف پروفیسر مدینہ یونیورسٹی۔

۳۔ مولانا عبدالرشید صاحب قمر امرتسری۔

۴۔ مولانا حافظ قاری عبدالغفار صاحب سلفی امام جماعت غرباء اہلحدیث۔

۵۔ مولانا سید محمد یوسف صاحب بنوری صدر تحریک ختم نبوت۔

قحط الرجال کے اس دور میں ان گرانقدر شخصیتوں سے ملک وملت کا محروم ہو جانا، ایک عظیم نقصان ہے اور یہ خلا شاید ہی پر ہو سکے ــــ کہ ایسی شخصیتیں روز روز پیدا نہیں ہوتیں۔

ادارہ کو اس سلسلہ میں کئی تعزیتی قراردادیں بھی موصول ہوئی ہیں ــــ

ــــ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومین کو، ان کی بشری کوتاہیوں سے درگذر فرماتے ہوئے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ــــ آمین!

(ادارہ)